سوال

(247)اسمائے حسنیٰ کا وسیلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان اس طرح دعا کرے کہ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے اسمائے حسنیٰ اور صفات کے وسیلے سے یہ سوال کرتا ہوں کہ میرا یہ کام کردے تو کیا اس طریقے سے دعا کرنا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہی ہے کہ دعا کرنے والا اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ اور صفات علیا کے وسیلہ کو اختیار کرے، نیز وہ اپنے اعمال صالحہ اور نیک لوگوں کی صحبت کے وسیلے کو اختیار کرے کہ یہ قبولیت کے اسباب میں سے ہے۔ اس طرح کے وسیلہ کو دعا سے پہلے اور بعد میں دونوں طرح پیش کرنا جائز ہے، لیکن یاد رہے کہ اشخاص کے وسیلہ کو اختیار کرنا جائز نہیں ہے، مثلاً اگر کوئی یہ کہے کہ اے اللہ! میں تیرے پاس فلاں مرد یا عورت کے وسیلہ کو پیش کرتا ہوں تو یہ وسائلِ شرک میں سے ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص195

محدث فتویٰ